NIR/KW/18/5813

Bachelor of Arts (B.A.) Third Semester Examination

URDU

Compulsory

(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :80

سوال نمبرا۔ منشی پریم چند کے سوانحی کوائف تحریر کرتے ہوئے ان کے ناولوں کی خوبیاں لکھیے۔ 16

سوال نمبر۲۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھیے۔ (کوئی چار) 16

۱۔ شیریں مایوس کیوں رہتی ہے؟

۲۔ باٹلی والا اور جگن ناتھ ہار کے متعلق کیا باتیں کرتے ہیں؟

۳۔ شیریں ہال میں داخل ہوتے ہی کیوں چونک جاتی ہے؟

۴۔ کرنل امرناتھ کون تھا اور شیریں کو کس طرح جانتا تھا؟

۵۔ باٹلی والا سازش کو کس طرح انجام دیتا ہے؟

۶۔ کرنل امرناتھ بے گناہ کیوں ثابت ہوتا ہے؟

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔ (کوئی دو) 8

(۱) ساحر لدھیانوی پینتس برس کی عمر میں ہی اردو زبان کے مقبول ترین شاعروں میں شمار ہونے لگے ہیں۔ یہ وہ زبان ہے جو شمالی ہند کی سادہ اور شیریں بولیوں کی بنیاد پر بنی اور مغلوں کی کلاسیکی فارسی کے زیر اثر پروان چڑھی۔ یہ زبان شاعرانہ پیرایۂ اظہار کے لئے مثالی حیثیت رکھتی ہے۔ پرانے استادوں کے شعر آج بھی ہندوستان کے لاکھوں کروڑوں باشندے پڑھتے، گنگناتے اور گاتے ہیں اور آج کل ان کے شعری انتخاب ملک کی دوسری زبانوں اور دوسرے رسم الخطوں میں چھپ رہے ہیں۔ اردو میں شاعری کی روایت کتابوں تک محدود نہیں یہ ان کروڑوں انسانوں کے روزمرہ کا جزو ہے جن میں کئی ایک پڑھنا لکھنا بھی نہیں جانتے۔

(۲) ہر شاعر بہت سے واقعات اور حوادث سے دوچار ہوتا ہے۔ جو زندگی میں اس کی شہرت یا بدنامی میں اضافہ کرتے ہیں۔ آج کا عہد سیاسی عہد بن گیا ہے اس لئے قید و بند کی صعوبتیں بھی شاعر کی شخصیت کے گرد ایک رومانی ہالہ بنا دیتی ہیں۔ ملکوں کے کردار بھی کچھ حق ادا کرتے ہیں۔ ایک ملک سے باہر چلا جانا نیک کام سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے ملک سے باہر چلا جانا قابلِ مذمت سمجھا جاتا ہے۔ ساحر کی زندگی میں اس طرح کی کوئی چیز نہیں ملے گی۔ پھر بھی نوجوانوں میں اس کی مقبولیت اور ہردلعزیزی غیر معمولی اور قابلِ رشک تھی۔ لڑکیاں پہلے ساحر کی شاعری کی گرویدہ ہوتی تھیں، پھر ساحر سے اظہارِ عشق کرتی تھیں۔ ''عشق اول در دل معشوق پیدا می شود'' کی سچائی یہاں ثابت ہوتی تھی۔

(۳) انسان کی شدت احساس نے شاعری کو جنم دیا۔ تفکر کی گہرائی نے اسے پروان چڑھایا۔ صوتی آہنگ نے اسے شبابِ جاوداں بخشا۔ اور مشاہدے کی ہمہ گیری نیز ماحول کی اثر آفرینی نے اس میں رنگ بھرے۔ آپ زمانۂ حال سے صدیوں پیچھے چلے جائیں یا قرنوں آگے نکل جائیں آپ کو ہر زمانے کی شاعری میں یہی سلسلہ نمایاں نظر آئے

گا۔ اور اگر غور سے دیکھا جائے تو جملہ فنونِ لطیفہ اسی مختصر سے سلسلہ کی تحقیقات معلوم ہوتے ہیں۔ یہ شاعری بھی نقادوں کی گڑھی ہوئی اصطلاحات کی محتاج نہیں رہی۔ ہیئت کے بے شمار نمونے رائج اور ناپید ہو گئے لیکن کوئی چیز قائم اور دائم رہی تو وہ شدت احساس، تفکر کی گہرائی، صوتی آہنگ، مشاہدے کی ہمہ گیری اور ماحول کی اثر آفرینی ہے۔

(ب) درج ذیل میں سے کسی ایک نثر نگار کے سوانح حیات لکھتے ہوئے ان کی ادبی خدمات پر روشنی ڈالیے۔ 8

۱۔ علی سردار جعفری

۲۔ احمد ندیم قاسمی

۳۔ خواجہ احمد عباس

سوال نمبر ۴۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح مع حوالہ کیجئے۔ (کوئی دو) 8

۱۔ اس خاکِ دل نشیں سے چشمے ہوئے وہ جاری — چین و عرب میں جن سے ہوتی تھی آب یاری
سارے جہاں پہ جب تھا وحشت کا ابر طاری — چشم و چراغِ عالم تھی سر زمیں ہماری

۲۔ صحرا ہیں دامن میری قبا کے — کہسار سائے ہیں دست و پا کے
ہیں میری سانسیں جھونکے ہوا کے — مجھ سے عیاں ہیں جلوے خدا کے

۳۔ سچ کہہ دوں اے برہمن، گر تو برا نہ مانے — تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا — جنگ و جدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے

(ب) کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجئے۔ 8

۱۔ نیا شوالہ

۲۔ خاکِ ہند

۳۔ اذانِ ہمالہ

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیے۔ 16

۱۔ جالپا کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

۲۔ منٹو کی ڈرامہ نگاری کی خوبیاں لکھیے۔

۳۔ ساحر لدھیانوی کے کلام میں کون سی اہم باتیں ہیں؟

۴۔ علامہ اقبال کی قومی شاعری پر نوٹ لکھیے۔